سوال

(273) کیا اعتکاف مسجد حرام اور مسجد نبوی سے خاص ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اعتکاف کرنا صرف مسجدِ حرام اور مسجد نبوی کے ساتھ خاص ہے یا ہر مسجد میں کیا جا سکتا ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اعتکاف صرف مسجد حرام اور مسجد نبوی میں ہی ہو سکتا ہے اور وہ وَأَنتُمْ عَـٰكِفُونَ فِى ٱلْمَسَـٰجِدِ (البقرۃ:۱۸۷) سے مراد بھی یہی دو مساجد لیتے ہیں اور تثنیہ پر جمع کا اطلاع جائز سمجھتے ہیں۔ (محمد یونس، خوشاب) (۱۰ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اعتکاف مسجد حرام اور مسجد نبوی کے ساتھ ہی مخصوص نہیں بلکہ آیت وَأَنتُمْ عَـٰكِفُونَ فِى ٱلْمَسَـٰجِدِ (البقرۃ:۱۸۷) کے عموم کی بناء پر (مساجد) کے لفظ کا دو پر اطلاق کرنا بلا دلیل ہے۔ ''صحیح بخاری'' میں امام بخاری رحمہ اللہ کا فہم یہی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

'بَابُ الاِعْتِكَافِ فِي العَشْرِ الأَوَاخِرِ، وَالاِعْتِكَافِ فِي المَسَاجِدِ كُلِّهَا لِقَوْلِهِ تَعَالَى: وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي المَسَاجِدِ،...الخ۔'

''یعنی اللہ کے اس فرمان کی بنا پر جملہ مسجدوں میں اعتکاف کرنا جائز ہے۔''

''تفسیر کشاف'' میں آیت مذکورہ کے تحت مرقوم ہے کہ:

'فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الاِعْتِكَافَ لَا يَكُونُ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ وَأَنَّهُ لَا يَخْتَصُّ بِهِ مَسْجِدٌ دُونَ مَسْجِدٍ۔'

''اس میں اس امر کی دلیل ہے کہ مسجد کے بغیر اعتکاف ناجائز ہے اور پھر کسی ایک مسجد کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ سب مسجدوں میں جائز ہے۔''

امام قرطبی رحمہ اللہ نے یہ بات سلف کی ایک جماعت سے نقل کی ہے۔ (تفسیر قرطبی:۲/۳۳۳)

فقیہ ابن رشد نے کہا ہے:

'فمن رجح العموم قال فی کُلِّ مَسْجِدٍ عَلَى ظَاهِرِ الآيَةِ۔' (بدایة المجتہد:۱/۳۱۳)

''جس نے عموم کو ترجیح دی اس نے کہا کہ آیت کے ظاہری مفہوم پر ہر مسجد یں اعتکاف کا جواز ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:258

محدث فتویٰ